بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

استمارة الالتحاق للدرس السنوية

بمدرسة العلوم الاسلامية لامام الاعظم ابی حنیفةؒ توروسک بونیر

اسم الطالب------------------------اسم ابیه------------------------تاریخ المیلاد

العنوان ---المدیریة-------------------- الجنسیة-------------------------------

اسم الجامعة/المدرسة وعنوانها التی درس فیها سابقًا---------------------- -------------------------------------

مدة الدراسة------------------------------------ سبب الخروج منها والقدوم عندنا-------------------------------------

الصف الذی یرید فیه الطالب المشارکة -------------------------------- --

إن حضر فی اختبار الوفاق سابقًا فسنته--------------- تحت رقم الجلوس---------------------- بتقدیر ---------------

التعلیم العصری---

خاص لاستعمال الضامن

اسم الضامن-------------------اسم ابیه ------------------------عنوانه ------------------------------------

رقم الهاتف | | رقم البطاقة الشخصیة | - | - |

توقیع الضامن

خاص لاستعمال الممتحن

کیفیة الدراسة فی الدروس الماضیة --------------کیفیة التلاوة-------------کیفیة الالتزام بالسنّة---------------------

ما هو رای الممتحن ---

بیان الحلفی

انا ------------------------ ابن ------------------ مِن --------------- فی الصف --------------------------

احلف باللهِ العلیم انی الاحظ جمیع ما ادرج هٰهنا ولا اعصی من امر یکون مهما من الجامعة غایة ما یمکن العمل علیها و الا فللهیئة ان تقوم بالعملیات التادیبیة ۔

الملحوظة

ان الادارة و هیئتها خاصة المدیر یکون وکیلًا لک بقبض الصدقات و انفاقها فی حوائج الطلبة والاساتذة و المدرسة ،فعیلک بالرضاء ابتغاءً للرضاء

توقیع الطالب-------------------------------

شرائط و کوائف

- ہمارے ادارے کا تعلق اہل السنت والجماعت علماء دیوبند سے ہے دوسری جماعتوں سے مکمل اجتناب لازم ہے۔
- تمام اساتذہ کرام کیساتھ ادب واحترام کیساتھ پیش آنا ضروری ہے۔
- مدرسہ کے طلبہ کرام کیساتھ بھائیوں جیسا برتاؤ کرنا اوران کے مال وجان کی حفاظت کرنا لازمی ہے۔
- مدرسہ کے نظام الاوقات کے مطابق اسباق، تکرار، مطالعہ لازمی امور ہیں، غیر حاضری ناقابل معافی جرم تصور ہوگی ، بغیر اجازت غیر حاضری جرم ہے، عذر واقعی کی صورت میں پہلے سے اجازت لینی ضروری ہوگی۔
- داڑھی، کپڑے اور وضع قطع الغرض تمام امور میں اتباع سنت لازمی ہے۔
- رہائش پذیر طلبہ کرام کا مدرسہ ہی میں رہائش لازمی ہے، بغیر اجازتِ مدرسہ امامت یا باہر سکونت اختیار کرنا سخت ممنوع ہیں۔
- نماز باجماعت تکبیر اولیٰ کیساتھ اور مجالس ذکر، ختم خواجگاں، درود شریف اور تعلیم عقائد میں شرکت لازمی امور ہیں۔
- مدرسہ کی کتب، مطبخ اور تمام املاک قومی امانت ہونے کے ناطے ان کی حفاظت لازمی ہے۔
- درجہ اولیٰ میں داخلہ کیلئے میٹرک سرٹیفیکیٹ یا درجہ متوسطہ کی سند اور (ب فارم، شناختی کارڈ یا ڈومیسائل) ضروری ہے اور باقی درجوں میں داخلہ جائزہ کی بنیاد پر ہوگا۔
- مدرسہ میں غیر تہذیبی اور غیر شرعی (مثلاً گانے بجانے تصویر، موبائل رکھنا وغیرہ) پر سخت پابندی لازمی ہے۔
- داخلہ کے وقت اور ہر دو مہینے بعد طلبہ کرام کا سر کے بال کو حلق کرنا یا مشین کرنا لازمی ہے۔
- مدرسہ کے تمام اساتذہ کرام بااختیار ذمہ دار ہیں درجہ بالا تمام امور میں کوتاہی پر شوریٰ فیصلہ کریگی بلکہ بعض اوقات مدرسہ سے اخراج ہوسکتا ہے۔
- مندرجہ بالا شرائط پر عمل کرنے والا داخلہ فارم پر کریں ورنہ معذرت چاہتے ہیں۔
- جو حضرات تعلیم بالغاں میں داخلہ لیتے ہیں تو ان کیلئے بعض شرائط میں نرمی کی جائے گی۔